

شخصیت کے اظہار کا بہترین وسیلہ ادب ہے۔ حافظ کی شاعری بھی ان کی زندگی کی آئینہ دار ہے وہ زندگی کے ہر مرحلہ میں اس و سکون اور فارغ البالی سے محروم رہے، بیٹھی کا داغ، تلاش معاش ملک و قوم کی زبرد حالی کے احساس نے زندگی کے بارے میں ان کا نقطہ نظر منفی بنا جس کا اظہار مجھیں سے ہی ان کی شاعری میں ہے۔ لگا دوسری طرف خود کی ملازمت کے دوران انگریزوں کی وحشت و بربریت کو انھوں نے شدت سے محسوس کیا اور قوم و وطن کے درد نے ان کو قومی شاعر بنا دیا۔ الطوفان حافظ کی پورا شاعری غم و الم اس ترجمان میں لگتا۔ اس ترجمانی کی قومی ہے کہ اس میں انفرادیت اجتماعیت میں ہم بیٹھا شاعر اپنی شکستہ حالی کو ملک و قوم کی بد حالی سے الگ نہیں سمجھتا۔ یہی وہ راز ہے جس نے حافظ کو ملک کا منظم قومی شاعر بنا دیا اور اس میدان میں بلاشبہ ان کا مرتبہ شوقی سے بلند تر ہے۔